37730- نئی مسلمان ہونے والی عورت چوری چھپے روزے رکھنے چاہتی ہے

سوال

میری ایک سہیلی ابھی کچھ دیر قبل مسلمان ہوئی ہے ، اس لیے ضروری ہے کہ اس کے اسلام کی خبر کچھ وقت تک پوشیدہ ہی رہے ، اس نے روزے رکھنے کی رغبت ظاہر کی ہے ، لیکن یونیورسٹی ہاسٹل میں رہنے کی وجہ سے اسے روزے کو پوشیدہ رکھنا مشکل ہے ، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ ان حالات میں کوئی تجویز دیں تاکہ وہ اس پر عمل کرسکے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم بہن کو اسلام قبول کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں ، اور اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ اسے اپنے دین پر ثابت قدم رکھے ، اور اسی دین پر اسے موت عطا فرمائے ، اور اس کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے ۔

ہم بہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ حتی الامکان ایسی جگھوں کو ترک کرنے کی کوشش کرے جہاں پر معصیت وگناہ کا ارتکاب ہوتا ہو ، ہم نے سوال سے یہ سمجھا ہے کہ وہ مرد وعورت کے اختلاط والی جگہ پر تعلیم حاصل کررہی ہے ، اور ہاسٹل میں بھی مرد وعورت کا اختلاط ہے ، جس میں بہت گناہ اور اس کے دین کو خطرہ بھی لاحق ہوسکتا ہے ، اس لیے مسلمان بہنوں پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اس نئی مسلمان ہونے والی بہن کو احسن انداز میں اس خطرہ سے آگاہ کریں ، اور اگر اسے آسانی ہو اور جو کچھ اس کے ساتھ ہورہا ہے اس سے زیادہ میں واقع ہونے کا خدشہ نہ ہو تو اسے اس جگہ کو چھوڑنے پر آمادہ کریں ۔

دوم :

آپ کے لیے عورتوں کو سہیلیاں بنانا جائز نہیں اور نہ ہی اس لڑکی کو مردوں سے دوستی لگانے کی اجازت ہے ، کیونکہ مرد عورت کے تعلقات کو شریعت اسلامیہ اپنے احکام میں رکھتی ہے ، اور شریعت نے ہر مرد وعورت کو آزادی نہیں دی کہ وہ جس سے چاہے دوستی لگاتے رہیں ۔

کیونکہ مرد وعورت کے ایک دوسرے کو دوست بنانے میں بہت عظیم شر کا دروازہ کھل جائے گا جو کہ شیطانی اقدام ہے اور ان راستوں میں سے ایک راستہ ہے جس کے ذریعہ شیطان لوگوں کو فحاشی اور بے حیائی کے کاموں کی طرف لے جاتا ہے جس میں مصافحہ اور خلوت بھی شامل ہے ، اور اس سے بھی زیادہ غلط قسم کے کاموں میں پڑجاتے ہیں ۔

سوم :

اور اس کے روزوں کے بارہ میں گزارش ہے کہ اس پر روزے رکھنے ضروری ہیں وہ روزے چھوڑ نہیں سکتی ، اپنے گھر میں عزیز واقارب میں ہونے سے طلبہ اور طالبات کے درمیان ہونا زیادہ آسان ہے کہ وہ انہیں یہ باور کرواسکے کہ اس کا روزہ نہیں اس کے لیے وہ اپنے ہاتھ میں پانی کی بوتل رکھے جس سے لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ پانی پی رہی ہے ۔

اور اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ وہ لوگوں کو یہ کہتی رہے میں مریض ہوں لیکن اس مرض سے اس کا ارادہ مرض نفسی کا ہو جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا کہ میں بیمار ہوں ، یا اس طرح کا کوئی اور مباح حیلہ کرلے ۔

اسے اللہ حق الوسع اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنا چاہیے ، اور جو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے مشکل سے نکلنے کا راہ بنا دیتا ہے ، ہم اللہ تعالی سے اس کی توفیق کی دعا کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم .